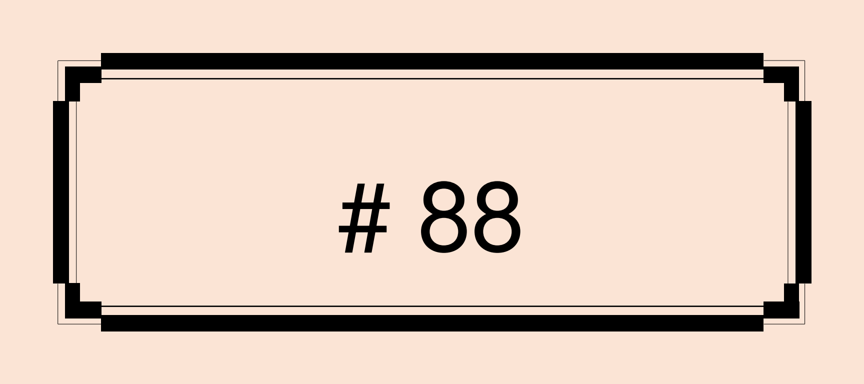

88

آیت نمبر 127

آیات نمبر 127 تا 134 میں عورتوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب - بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی تاکید۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے وہ سب کچھ اللہ ہی کی ملکیت ہے اور تنبیہ کہ اگر وہ چاہے تو موجودہ لوگوں کو ختم کر کے دوسرے لوگ لا سکتا ہے

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں ان عورتوں کے بارے میں حکم دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں، وہ ان یتیم عورتوں ہی کے بارے میں ہیں جنہیں تم ان کے مقرر شدہ حقوق نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ خود ان کے ساتھ نکاح کر لو اور وہ احکام بھی جو بے سہارا بچوں کے بارے میں ہیں کہ یتیموں کے معاملے میں انصاف پر قائم رہا کرو وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی جانب سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف ہو تو دونوں میاں بیوی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ آپس میں

کسی مناسب طریقہ اور باہمی رضامندی سے صلح کرلیں، اور یہ صلح بہرحال اچھی چیز
ہے اور طبعاً ہر انسان میں حرص تو موجود ہی ہے وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ اور اگر تم حسن سلوک سے کام لو اور اللہ سے
ڈرتے رہو تو یقین رکھو کہ تمہارا یہ طرز عمل اللہ کے علم میں ہوگا وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ اور تم ہرگز اس بات کی قدرت نہیں رکھتے کہ تم سب
بیویوں کے درمیان پورا عدل کرسکو، تم اگر چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو، لیکن تم
ایسا نہ کرنا کہ ایک طرف تو بالکل مائل ہو جاؤ اور دوسری کو درمیان میں معلق چھوڑ دو
وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ اور اگر تم اپنا طرز
عمل درست کرلو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ اور اگر دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو ہی جائیں تو اللہ اپنی
وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کردے گا اور اللہ بڑا صاحب
وسعت اور بڑی حکمت والا ہے وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ
لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور
بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی حکم دیا تھا اور تمہیں

بھی یہی حکم دیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ اور اگر تم کفر کی روش اختیار کروگے تو یقین جانو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور ہر تعریف کا مستحق ہے وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور صرف اللہ کا کارساز ہونا ہی کافی ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور اللہ ایسا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ جو شخص صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت دونوں کا انعام موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے اس دنیا کا انعام محض چند دن کا ہے جبکہ آخرت کا انعام دائمی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گا رکوع [۱۹]